۵ ربیع الاوّل ۱۴۴۱ھ کو ہونے والے مدنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت (قسط:79)

# آگ لگنے کے واقعات سے بچنے کی اِحتیاطیں


- آگ سے جلنے سے حفاظت کا وظیفہ 02
- برین ٹیومر سے بچنے کا وظیفہ 07
- کیا چشمہ پہن کر نماز پڑھنا دُرست ہے؟ 10
- پہلے فرض حج ادا کرے یا بیٹی کی شادی؟ 16


ملفوظات:
شیخ طریقت، امیر اہلِ سنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال
محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دامت برکاتہم العالیہ

پیشکش:
مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

# آگ لگنے کے واقعات سے بچنے کی اِحتیاطیں[1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۱۹ صفحات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَ اللّٰہ معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

[redacted]

**فرمانِ** حضرتِ مولیٰ علی کَرَّمَ اللّٰہُ وَجْہَهُ الْکَرِیْم: ہر شخص کی دُعا پَردے میں ہوتی ہے یہاں تک کہ محمد و آلِ محمد پر دُرُودِ پاک پڑھے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

[redacted]

**سُوال:** آئے دِن آگ لگنے کے واقعات بڑھ رہے ہیں پچھلے دِنوں نواب شاہ میں بھی آگ لگنے سے دو بچے جاں بحق ہو گئے، ایسے واقعات نہ ہوں اِس حوالے سے کچھ اِحتیاطیں بتا دیجیے۔ (SMS کے ذَریعے سُوال)

**جواب:** آگ بعض اوقات شارٹ سرکٹ سے اور بعض اوقات چولہے سے بھی لگتی ہے۔ گیس کی لیکیج کی پَروا نہیں کی جاتی اور گیس کے لیے ربڑ کے پائپ اِستعمال ہوتے ہیں جو آہستہ آہستہ گل جاتے ہیں اور پھر بعض اوقات ان سے گیس لیک ہوتی رہتی ہے اور کمرے وغیرہ میں بھر جاتی ہے اور یوں جو بے چارے دروازہ بند کر کے سوتے ہیں وہ موت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ سردیوں میں اِس طرح کے واقعات زیادہ سامنے آتے ہیں۔ جو لوگ دَروازے کھول کر اچانک کمروں میں داخل ہوتے ہیں انہیں بھی اِحتیاط کرتے ہوئے کمرے کا دَروازہ کھول کر ہٹ جانا چاہیے تاکہ کمرے میں کچھ نہ کچھ ہوا

---

1 ...... یہ رِسالہ ۵ رَبِیْعُ الْاَوَّل ۱۴۴۱ھ بمطابق 2 نومبر 2019 کو عالمی مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ کراچی میں ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ کے شعبے "فیضانِ مَدَنی مذاکرہ" نے مُرتَّب کیا ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

2 ...... معجم اوسط، باب الالف، من اسمہ احمد، ۱/۲۱۱، حدیث: ۷۲۱۔

داخل ہو جائے۔ اِسی طرح رات کو سوتے وقت چولہے بند کر دینے چاہئیں اور اگر گیس کی مین لائن بند کر دیں تو زیادہ اچھا ہے کیونکہ اب اسے اِستعمال کرنا ہی نہیں ہے۔ میں نے گیس کے ہیٹر پنجاب میں دیکھے ہیں کراچی میں نہیں دیکھے کیونکہ کراچی میں سردی کم ہوتی ہے لیکن اب گلوبل وارمنگ کی وجہ سے سردی بڑھ سکتی ہے تو اب اگر یہاں بھی گیس کے ہیٹر اِستعمال ہوں تو تعجب نہیں ہے۔

[redacted]

**اِسلامی** زندگی صفحہ نمبر 129 پر ہے: اگر سوتے وقت آیتُ الکرسی پڑھ لے تو رات بھر وہ مکان چوری، آگ اور ناگہانی آفات سے محفوظ رہے گا اور پڑھنے والا بدخوابی (یعنی بُرے خواب) اور جنات کے خلل (یعنی عمل دَخل) سے بچا رہے گا۔[1] نیز ہر نماز کے بعد آیتُ الکرسی پڑھنے سے اِنْ شَآءَ اللہ خاتمہ بِالْخَیر ہو گا یعنی اِیمان پر عافیت اور بھلائی کے ساتھ خاتمہ ہو گا۔[2] اگر ہو سکے تو سونے سے پہلے 21 بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَ اللہ آفتوں اور اچانک موت سے حفاظت ہو گی[3] یعنی راتوں رات جو اچانک موت آ جاتی ہے بندہ اس سے بھی بچا رہے گا۔ ابھی تو آپ کا ذہن بنے گا کہ ہم یہ وَظیفہ بھی پڑھیں گے اور وہ وَظیفہ بھی پڑھیں گے مگر سوتے وقت ایسی نیند چڑھتی ہے کہ بندے کو کچھ نہیں سوجھتا۔ اگر آپ اسے سنجیدہ لیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ پڑھنے کی ترکیب بن جائے گی۔ اپنا یہ ذہن بنا لیجیے کہ چاہے کچھ بھی ہو جائے وَظیفہ پڑھیں گے، بہتر یہ ہے کہ ایسے وَظائف بستر پر بیٹھ کر پڑھے جائیں مگر ٹہلتے ٹہلتے بھی پڑھ سکتے ہیں۔ یاد رہے! بعض اَوراد اِس طرح کے ہوتے ہیں کہ بستر پر پڑھے جاتے ہیں۔

[redacted]

**سُوال:** ہم جَشنِ وِلادت کے موقع پر چَراغاں کرتے ہیں تو کیا پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو اِس کا پتا چلتا ہو گا اور وہ خوش ہوتے ہوں گے؟

---

1 ...... اسلامی زندگی، ص ۱۳۰۔

2 ...... اسلامی زندگی، ص ۱۳۰۔

3 ...... بیمار عابد، ص ۲۷۔



www.dawateislami.net

**جواب:** جی ہاں سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم خوش ہوں گے اور انہیں پتا بھی چلتا ہے۔ اَنبیائے کِرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی شان تو بہت بلند ہے، ماں باپ جب فوت ہو جاتے ہیں انہیں بھی پتا چلتا ہے جیسا کہ دوعالَم کے مالِک و مختار، مکی مَدَنی سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: پیر اور جمعرات کو اللہ پاک کے حضور اَعمال پیش ہوتے ہیں اور اَنبیائے کِرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور ماں باپ کے سامنے ہر جمعہ کو، وہ نیکیوں پر خوش ہوتے اور ان کے چہروں کی صفائی اور تابش (یعنی چمک دَمک) بڑھ جاتی ہے تو اللہ پاک سے ڈرو اور اپنے وفات پانے والوں کو اپنے گناہوں سے رَنج نہ پہنچاؤ۔[1] کتنی بدنصیب ہے وہ اَولاد جو گناہ کر کے مَرنے کے بعد اپنے ماں باپ کو قبر میں رَنجیدہ (یعنی غمگین) کرتی ہے، اللہ پاک ہمیں اس سے بچائے اور ماں باپ کو خوش کرنے والا بنائے۔ کتنے بدنصیب ہیں وہ بیٹا اور بیٹی جن کے ماں باپ فوت ہوگئے اور وہ نماز نہیں پڑھتے، گناہ کرتے، گالیاں بکتے، فیشن کے ذَریعے بے پَردگی کرتے اور فلمیں ڈرامے دیکھتے ہیں۔ وہ کیسی بدنصیب مسلمان اَولاد ہے کہ جس نے زندگی میں تو اپنے ماں باپ کو کیا چین دیا ہوگا مَرنے کے بعد بھی بے چاروں کو چین نہیں دے پاتی۔ آج میلادِ مصطفےٰ کا جَشن ہے اور حضرتِ سَیِّدُنا امام حسن رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی شَبِ عُرس ہے لہٰذا سب کے سب نمازی بن جائیں اور پکی نیت کریں کہ اگر جان کل جاتی ہو تو آج چلی جائے مگر ہماری کبھی بھی، کوئی بھی نماز نہ جانے پائے۔ اگر آپ کی نمازیں قضا ہوگئی ہوں تو ان کا حساب لگا کر قضائے عمری بھی کریں اور توبہ بھی کریں بلکہ آج سے ہر گناہ سے پکی توبہ کریں اور سُنّتوں بھری اور نیکیوں بھری زندگی شروع کر دیں تاکہ ہم دُنیا سے اِس حال میں رُخصت ہوں کہ اللہ پاک اور اس کے رَسُول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہم سے راضی ہوں۔

**بہرحال** سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو پتا چلتا ہے یہاں تک کہ بزرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِم نے یہ حکایت نقل کی ہے کہ ایک عالِم صاحب نے سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خواب میں زیارت کی تو عرض کیا: یَا رَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کیا آپ جَشنِ وِلادت مَنانے والوں سے خوش ہوتے ہیں؟ اِرشاد فرمایا: جو ہم سے خوش ہوتے ہیں ہم بھی ان سے خوش ہوتے ہیں۔[2] اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ثُمَّ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ، وَاللّٰہ، بِاللّٰہ، تَاللّٰہ (یعنی اللہ پاک کی قسم) ہم جَشنِ وِلادت سے خوش ہوتے ہیں۔

❖

1 ...... نوادر الاصول، الاصل التاسع والستون والمائۃ، الجزء:۱، ص۶۷۱، حدیث: ۹۲۵۔

2 ...... تذکرۃ الواعظین، الباب الثانی والخمسون فی مولد النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، ص ۲۰۰۔


www.dawateislami.net

[redacted]

**سُوال:** کیا عورتیں گھروں میں میلاد منا سکتی ہیں؟ نیز جو عورتیں گھروں میں میلاد کرواتی ہیں اور ان کی آواز باہر جاتی ہے جسے غیر مَرد سنتے ہیں تو کیا ایسا میلاد کروانا جائز ہے؟

**جواب:** عورتوں کا گھروں میں میلاد کرنا جائز ہے، اَلبتہ اِس بات کا خیال رکھنا لازمی ہے کہ عورت کی آواز غیر مَردوں تک نہ جائے۔ عورتیں اِس اَنداز میں میلاد شریف کریں کہ ان کی آواز غیر محرم تک نہ جائے مثلاً بڑا مکان ہو تو بیچ کے کمرے میں میلاد شریف کریں کہ اِس سے آواز باہر نہیں جائے گی، جب مل کر صلوٰۃ وسلام پڑھیں تو اس وقت بھی خیال رکھیں کہ آواز باہر نہ جائے۔ اِسی طرح جو مکان لَبِ سڑک (یعنی سڑک کے کنارے پر) ہو اور اس کی بالکونی روڈ پر پڑتی ہو اس میں اگر بغیر مائیک کے بھی میلاد کریں گی تب بھی روڈ سے گزرنے والوں تک آواز پہنچ جائے گی تو ایسے مکان کے بیچ والے کمرے میں جو چاروں طرف سے پیک ہو میلاد شریف کریں تاکہ آواز غیر مَردوں تک نہ پہنچے۔ نیز مائیک بالکل اِستعمال نہ کریں۔ دعوتِ اسلامی میں اسلامی بہنوں کے مائیک اِستعمال کرنے پر پابندی ہے، اگر کہیں اسلامی بہنیں مائیک اِستعمال کرتی ہیں تو وہ دعوتِ اسلامی والی نہیں، دعوتِ اسلامی سے محبت کرنے والی ہوں گی۔ یاد رہے! شریعت کا حکم سبھی عورتوں کے لیے ہے کہ ان کی آواز بِالْخُصُوص تَرَنُّم کی صورت میں غیر مَردوں تک نہ جائے لہٰذا عورتوں کو نعتیں وغیرہ مائیک پر نہیں پڑھنی چاہییے۔

[redacted]

**سُوال:** رَبیع الاول شریف کی آمد پر بعض اسلامی بھائی بچوں کا جُلوس نکالتے ہیں جس سے بعض نگران منع بھی کرتے ہیں کہ دعوتِ اسلامی صِرف 12 رَبیع الاول شریف کا جُلوس نکالتی ہے۔ اِس سلسلے میں عرض ہے کہ آپ گیارہویں شریف کا بھی جلوس نکالتے ہیں، اِس لیے بعض اسلامی بھائی کہتے ہیں کہ جس طرح ہمارے پیر و مُرشد جُلوس نکالتے ہیں ہمیں بھی نکالنا چاہیے تو آپ یہ اِرشاد فرمائیے کہ جُلوس کے حوالے سے دعوتِ اسلامی کی کیا پالیسی ہے؟

**جواب:** ہم لوگ چار دیواری میں جُلوس نکالتے ہیں تو آپ بھی گھر کی چار دیواری میں روزانہ جُلوس نکال سکتے ہیں کیونکہ


www.dawateislami.net

اس پر کوئی پابندی نہیں ہے، البتہ روڈ پر جُلوس نکالنے کے لیے اِجازت چاہیے اور اس کے بغیر جُلوس نکالنا قانونی طور پر جُرم ہے۔12 رَبیع الاول شریف کو دعوتِ اسلامی کے جو مَرکزی جُلوس نکلتے ہیں اسلامی بھائیوں کے پاس ان کی اِجازت ہوتی ہو گی کیونکہ دعوتِ اسلامی والے قانون سے ٹکراتے ہی نہیں ہیں۔ یاد رہے! قانون سے ٹکرانا، ملک میں مَسائل کھڑے کرنا، لاشیں گرانا اور اِحتجاج کرنا یہ دعوتِ اسلامی کی پالیسی نہیں ہے۔ اب کوئی اِس طرح کی حرکتیں کرے اور دعوتِ اسلامی کا نام کیش کرائے تو ہم کیا کر سکتے ہیں؟ ہڑتالیں کرنا اور اِحتجاجی جُلوس نکالنا یہ دعوتِ اسلامی کا طریقۂ کار نہیں ہے اور ہم صِرف جُلوسِ میلاد روڈ پر نکالتے ہیں جو غیر قانونی نہیں ہوتا اس کے لیے باقاعدہ اِجازت لی جاتی ہے۔ جن علاقوں کے اسلامی بھائیوں کے پاس اِجازت نامہ نہیں ہوتا ہم انہیں یہی مشورہ دیں گے کہ وہ جُلوس نہ نکالیں اور ہمارے لیے قانونی مَسائل کھڑے نہ کریں۔ یاد رَکھیے! ہمیں ملک کی تعمیر کرنی ہے نہ کہ توڑ پھوڑ کر کے تخریب کرنی ہے۔ اللہ پاک میرے ملکِ پاکستان کی حفاظت کرے اور اسے حقیقی معنوں میں اِسلام کا قلعہ بنا دے۔ بہرحال ہم جو بارھویں شریف کے بارہ اور گیارھویں شریف کے گیارہ، چھٹی شریف کے چھ اور شَبِ معراج کا جُلوس نکالتے ہیں یہ سب جُلوس چار دِیواری کے اندر اور وہ بھی صِرف عالَمی مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ کی عمارت میں نکالتے ہیں، اِس کے علاوہ کہیں بھی اس طرح کے جُلوسوں کی ترکیب نہیں ہے۔ جو دعوتِ اسلامی والے ہیں وہ مہربانی کر کے صِرف بارہ رَبیع الاول شریف کا جُلوس نکالیں اور وہ بھی اسی صورت میں کہ جب ان کے پاس ان کے علاقے کے تھانے کا اِجازت نامہ ہو ورنہ قانونی مَسائل کھڑے نہ کریں۔ جُلوسِ میلاد فرض یا واجب نہیں ہے کہ نہیں نکالیں گے تو اِسلام سے خارج ہو جائیں گے بلکہ گناہ گار بھی نہیں ہوں گے کیونکہ یہ ایک مُسْتَحَب اور ثواب کا کام ہے جبکہ 100 فیصد شریعت کے مُطابق ہو، اِسی کو دعوتِ اسلامی کی پالیسی اور قانون سمجھیں۔

[redacted]

**سُوال:** اگر چھوٹے بچے میلاد مَنائیں تو کیا انہیں بھی ثواب ملے گا؟ (سوشل میڈیا کے ذَریعے سُوال)

**جواب:** جَشنِ وِلادت مَنانے کا حق ایک دِن کے بچے کو بھی ہے۔ بہرحال بچے بھی اگر میلاد شریف منائیں گے تو یہ ذہن میں رکھیں کہ نابالغ کی نیکی مقبول ہوتی ہے۔ مَاشَآءَ اللہ بچے مَدَنی مذاکرے میں شرکت کرتے ہیں یہ بھی جَشنِ وِلادت مَنانے کا

طریقہ ہے۔ دعوتِ اسلامی کے جتنے بھی مَدارِسُ المدینہ اور جامعاتُ المدینہ ہیں ان میں سے کسی کو بھی روڈوں پر آنے اور جُلوس نکالنے کی اِجازت نہیں ہے، البتہ بارہ رَبیع الاول کو چاہے ایک دِن کا بچہ ہو یا 100 سال کا بوڑھا سب 100 فیصد شریعت کی پاسداری کرتے ہوئے جَشنِ وِلادت کا حِصَّہ بن جائیں۔ پتا چلا ہے کہ آج کل لوگ جُلوسِ میلاد میں میوزک بھی چلا رہے ہیں اور نہ جانے کیا کیا کر رہے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ہمارا جُلوسِ میلاد ایسا نہیں ہوتا کہ جس میں میوزک ہو اور نہ میں نے ابھی تک یہ سُنا ہے اور اللہ پاک کرے کہ میں ایسا نہ سُنوں۔ جو اس طرح جلوس میں میوزک چلائے گا ہم اس کی مخالفت کریں گے۔

[redacted]

**سُوال:** کیا بارہ رَبیع الاول کو صبح صادق کے وقت آتش بازی کر کے جَشنِ وِلادت منا سکتے ہیں؟

**جواب:** آتش بازی کرنا جائز نہیں ہے اور یہ بہت ہی بُری چیز ہے۔ جن لوگوں نے بارہ ربیع الاول کی صبح آتش بازی کرنے کو رائج کیا انہیں توبہ کرنی چاہیے۔ صبحِ بہاراں کا وقت دُرُود و سَلام پڑھنے کا وقت ہے کہ سارے سال میں یہ اہم ترین لمحات ہوتے ہیں انہیں دُرُود و سَلام میں گزارنا چاہیے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ صبحِ بہاراں کے وقت عالَمی مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ میں صلوٰۃ و سَلام اور دِیگر کلام پڑھے جا رہے ہوتے ہیں اور انہیں بَراہِ راست مَدَنی چینل پر بھی دِکھایا جا رہا ہوتا ہے لیکن سب جگہ صبحِ بہاراں کا وقت ایک نہیں ہے لہٰذا دُنیا بھر میں جہاں جہاں مَدَنی چینل کی سہولت ہو اور صبحِ بہاراں میں ہمارے ساتھ شریک ہونا ممکن ہو تو آپ ہمارے ساتھ صبحِ بہاراں میں شریک رہیں ورنہ اپنے طور پر دُرُود و سَلام پڑھیں۔

[redacted]

**سُوال:** عورتیں گھر کی چھتوں پر جَشنِ وِلادت کا جلوس نکال سکتی ہیں؟ (SMS کے ذَریعے سُوال)

**جواب:** اگر عورتیں چھت پر جُلوس نکالیں گی تو ان کی آواز باہر جائے گی، نعرے لگائیں گی تو آس پاس کے لوگ سُنیں گے لہٰذا عورتوں کو جُلوس نہیں نکالنا چاہیے کیونکہ اس میں Risk (یعنی خطرہ) ہے۔

[redacted]

**سُوال:** میں نے ایک عورت کو بہن بنایا ہے تو کیا وہ میری آخرت تک بہن رہ سکتی ہے؟ نیز میرا اس کے ساتھ اُٹھنا بیٹھنا


www.dawateislami.net

سگی بہنوں کی طرح ہو سکتا ہے؟

**جواب:** منہ بولی بہن اگر نامَحرَمہ ہے تو اس سے پَردہ فرض ہے اور اس کے ساتھ اُٹھنا بیٹھنا بھی بالکل جائز نہیں ہے۔ نیز بہن بنانے سے وہ حقیقی بہن نہیں بن جائے گی بلکہ اگر وہ شادی شُدہ نہیں ہے، بیوہ، مطلقہ یا کنواری ہے تو آپ اس سے شادی بھی کر سکتے ہیں لہٰذا اس سے پَردہ، پَردہ اور پَردہ ہے۔

**سُوال:** برین ٹیومر کا مَرض بہت بڑھ رہا ہے لہٰذا اِس سے حفاظت کا وَظیفہ اور اس مَرض میں مَریض کو لگنے والے جھٹکوں کا علاج بتا دیجئے۔

**جواب:** جسے جو بیماری ہو جاتی ہے وہ سمجھتا ہے کہ اسے لگنے والا مَرض بہت بڑھ گیا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ برین ٹیومر کا مَرض بہت نہیں بڑھا اور اللہ پاک کرے کہ بہت نہ بڑھے۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خدمت میں کسی نے عرض کیا کہ حضور! فُلاں کو بے حد بخار ہے۔ تو آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اس پر ناگواری کا اِظہار کرتے ہوئے فرمایا: بے حد! یعنی اتنا بخار ہے کہ جو حَد سے گزر گیا ہے تو یوں آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے ایسا کہنے سے منع فرمایا۔[1] لوگ خود ایسی باتیں کر کے بڑھا دیتے ہیں جیسا کہ ہمارے یہاں کہا جاتا ہے کہ شدید دَرد ہے یا شدید بخار ہے حالانکہ بخار اس وقت 100 سینٹی گریڈ بھی نہیں ہوتا بلکہ ساڑھے ننانوے سینٹی گریڈ پر ہوتا ہے مگر کہتے ہیں شدید بخار ہے۔ اِسی طرح یہ بھی کہتے ہیں کہ شدید دَرد ہے اور ساتھ قہقہے لگا کر ہنس بھی رہے ہوتے ہیں حالانکہ اگر شدید دَرد ہوتا تو بستر پر لوٹ پوٹ ہو رہے ہوتے لہٰذا ایسا نہیں کہنا چاہیے۔ یوں ہی اگر برین ٹیومر کسی کو ہو گیا تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ یہ مَرض سب کو ہو رہا ہے۔ برین ٹیومر بہت مُوذی مَرض ہے، اللہ کریم مسلمانوں کی اِس سے حفاظت فرمائے اور اگر یہ کسی کو ہو گیا ہے تو اللہ پاک اسے شِفا عطا فرمائے۔

**برین** ٹیومر سے نجات پانے کے لیے 111 بار یَا سَلَامُ پڑھ کر مَریض خود اپنے اوپر دَم کر لے یا کوئی اور پڑھ کر مَریض پر دَم کر دے اور پانی پر بھی دَم کر لیا جائے اور مَریض یہ پانی پیے۔ یہ وَظیفہ روز کر سکیں تو اچھا ہے ورنہ ایک آدھ

1 ...... ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص۳۲۶ ماخوذاً۔

بار پڑھ کر پانی پر دَم کر کے رکھ لیں اور مَریض اسے پیتا رہے اور اُٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے یَا سَلَامُ پڑھتا رہے اِنْ شَآءَ اللّٰہ سَلامتی حاصل ہو گی۔

**سُوال:** مسجد کے اِمام کو پیش اِمام ہی کیوں کہتے ہیں زبر اِمام یا زیر اِمام کیوں نہیں کہتے؟

**جواب:** پیش اِمام کی طرح فارسی میں دِیگر اَلفاظ بھی اِستعمال ہوتے ہیں مثلاً پیش نماز، پیشِ لفظ، یہ کتاب میں لکھا ہوتا ہے، پیشِ نظر، پیش رَفت وغیرہ۔ پیش کے معنٰی ”آگے“ کے ہیں تو چونکہ اِمام پیش یعنی آگے ہوتا ہے پیچھے نہیں ہوتا اِس لیے غالباً اِمام کو پیش اِمام کہتے ہوں گے۔ اِمام نماز پڑھاتے ہوئے مقتدیوں سے آگے ہی ہوتا ہے اور اگر مقتدی اِمام سے آگے ہو جائے تو اس کی نماز ہی نہ ہو گی اس لیے ضَروری ہے کہ جو جماعت سے نماز پڑھ رہا ہو وہ اِمام کے پیچھے رہے اور اِمام پیش یعنی آگے رہے۔

**سُوال:** اگر عورت پیشانی چُھپا کر نماز پڑھے تو کیا اُس کی نماز ہو جائے گی؟

**جواب:** عورت کو پیشانی چُھپانے کی ضَرورت نہیں ہے وہ پیشانی کھلی رکھے گی، البتہ اگر پہنا ہوا کپڑا دورانِ نماز پیشانی پر آ گیا اور سجدہ کیا تو یہ مکروہِ تنزیہی فعل ہے یعنی ناپسندیدہ ہے[1] اس لیے پیشانی سے کپڑا ہٹا ہوا ہو تو سجدہ کرے۔ مَرد ہو یا عورت، دونوں کے لیے یہی مسئلہ ہے۔

**سُوال:** نیت کتنی دیر تک باقی رہتی ہے؟

**جواب:** وُضو میں یہ مُستَحَب ہے کہ دَورانِ وُضو بھی ذِہن میں رہے کہ میں وُضو کر رہا ہوں۔[2] نماز کے لیے اتنی نیت

---

1 ...... سُوال: گلوبند یا پگڑی یا رومال سے پیشانی چھپی ہے تو سجدہ دُرست ہو گا یا نہیں؟ الجواب: سجدہ دُرست ہے اور نماز مکروہ۔ (فتاوٰی رضویہ، ۷/۳۰۱)

2 ...... فتاوٰی ہندیۃ، کتاب الطھارۃ، الباب الاول فی الوضوء، الفصل الثالث فی مستحبات الوضوء، ۱/۹۔ بہارِ شریعت، ۱/۲۹۸، حصہ ۲:۔


www.dawateislami.net

بھی کافی ہو گی کہ اگر کوئی گھر سے نماز کی نیت کر کے چلا کہ فُلاں نماز پڑھوں گا اور دَرمیان میں کوئی ایسی بات نہ ہوئی جس سے یہ نیت بدل جائے تو اسی نیت کے ساتھ نماز ادا ہو جائے گی اور یہ نیت باقی رہے گی۔[1] اور اگر کسی نے پوچھا کہ کون سی نماز پڑھ رہے ہو تو یہ بغیر سوچے فوراً بتا دے کہ عشا کے فرض پڑھ رہا ہوں تب بھی اس کی یہ نیت مانی جائے گی۔[2] یاد رہے کہ ہر مُعاملہ اِس مسئلے پر قیاس نہیں ہو سکتا کیونکہ روزوں کی نیت کا الگ مسئلہ ہے جیسے روزے کی نیت سورج غروب ہونے کے بعد کی جا سکتی ہے۔[3] عشا کے بعد بھی کی جا سکتی ہے بھلے پھر ساری رات یہ نیت یاد نہ رہے تب بھی نیت باقی رہے گی جبکہ نیت تبدیل نہ کی ہو۔

[redacted]

زکوٰۃ کی اَدائیگی کی نیت کے لیے اور بھی گنجائش ہے مثلاً زکوٰۃ کی اَدائیگی کے لیے نیت کرنا فرض ہے لیکن اگر کسی نے نیت کیے بغیر زکوٰۃ کی رَقم دے دی تو شریعت نے اِس میں یہ گنجائش رکھی ہے کہ جب تک وہ رَقم زکوٰۃ لینے والا خرچ نہیں کر دیتا تب تک یہ زکوٰۃ دینے والا زکوٰۃ کی نیت کر سکتا ہے، اس کی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ اگر وہ رقم زکوٰۃ لینے والا اِستعمال کر چکا ہے تو اب نیت نہیں کی جا سکتی۔[4] جیسے کسی نے مستحقِ زکوٰۃ کو 100 روپے دیئے مگر زکوٰۃ کی نیت نہیں کی تو جب تک یہ 100 روپے اس کے پاس بعینہ موجود ہیں اور اس نے کوئی چیز اس رَقم سے نہیں خریدی تو اب زکوٰۃ کی نیت ہو سکتی ہے اور اگر رَقم خرچ کر دی تو نیت نہیں ہو سکتی۔

[redacted]

**سُوال:** اگر کوئی سفر سے واپسی پر اپنے علاقے میں اس وقت پہنچا کہ اس نماز کا وقت تھا جو اسے سفر میں ملی تھی آیا اب وہ اس نماز کی قصر کرے گا یا پوری نماز پڑھے گا؟

1 ...... بہارِ شریعت، ۱/ ۴۹۲، حصہ:۳ ماخوذاً۔

2 ...... فتاویٰ ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الثالث فی شروط الصلاۃ الفصل الرابع فی النیۃ، ۱/ ۶۵۔

3 ...... بہارِ شریعت، ۱/ ۹۶۷، حصہ:۵ ماخوذاً۔

4 ...... دُرِّ مختار مع رد المحتار، کتاب الزکاۃ، مطلب فی زکاۃ ثمن المبیع وفاء، ۳/ ۲۲۲۔



www.dawateislami.net

**جواب:** گھر پہنچنا بھی شرط نہیں ہے بلکہ اگر وہ اپنی بستی میں بھی داخل ہو گیا تو پوری نماز پڑھے گا جبکہ دورانِ سفر نہ پڑھی ہو۔(1)

**سُوال:** 12 بارہ رَبیع الاول کی رات میں کتنے نفل ادا کرنے چاہئیں؟ (سہون شریف سے سُوال)

**جواب:** اِسلامی مہینوں کے فَضائل، فیضانِ رَبیع الاول کے صفحہ نمبر 66 پر جواہرِ خمسہ کے حوالے سے لکھا ہوا ہے: 12 رَبیع الاول کی رات سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رُوحِ پاک کو ہدیہ پہنچانے کے لیے اِیصالِ ثواب کی نیت سے 20 رَکعت نفل پڑھے اور ہر رَکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد 21 بار سورۂ اِخلاص پڑھے۔ ایک شخص ہمیشہ یہ نماز پڑھتا تھا اسے خواب میں حضورِ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت ہوئی، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرما رہے تھے کہ ہم تمہیں اپنے ساتھ جنَّت میں لے جائیں گے۔(2) جواہرِ خمسہ اَوراد و وَظائف پر مشتمل بہت ہی اچھی اور عمدہ کتاب ہے، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ نے فتاویٰ رضویہ شریف میں اِس کے حوالے بھی دیئے ہیں۔

**سُوال:** بعض لوگ چشمہ پہن کر نماز پڑھتے ہیں اور بعض چشمہ اُتار کر، دونوں میں سے کون سا طریقہ صحیح ہے؟

**جواب:** چشمہ پہننے کے باوجود اگر پیشانی زمین پر اچھی طرح جم جاتی ہے اور ناک کی ہڈی جس کا زمین پر لگنا واجب ہے یہ ہڈی بھی لگ جاتی ہے تو چشمہ پہن کر نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے اور اگر چشمہ رکاوٹ بن رہا ہے جس کی وجہ سے پیشانی صحیح طرح جمتی نہیں ہے تو سجدہ ہو گا ہی نہیں اور اگر سجدہ نہ ہوا تو نماز نہیں ہو گی۔ اگر ناک کی ہڈی نہیں لگی تو یہ سجدہ مکروہِ تحریمی ہو گا اور نماز مکروہِ تحریمی ہو جائے گی۔(3) اب خود ہی دیکھ لیا جائے کہ چشمہ کیسا ہے؟ سجدے میں رکاوٹ بنتا ہے یا نہیں۔

---

1. ...... بہارِ شریعت، ۱/ ۷۴۴، حصہ: ۴ ماخوذاً۔
2. ...... جواہرِ خمسہ، سوم نماز ربیع الاول، ص ۲۱۔
3. ...... بہارِ شریعت، ۱/ ۵۱۴، حصہ: ۳ ماخوذاً۔


www.dawateislami.net

**سُوال:** اگر داڑھی زمین پر لگے تو اس کا کیا ہو گا؟ نیز یہ بے اَدبی تو نہیں کہلائے گی؟

**جواب:** اِس میں بے اَدبی کی کیا بات ہے، ظاہر ہے جب زمین پر سوئیں گے تو داڑھی زمین پر لگے گی۔ اِسی طرح جب سجدہ کریں گے اس وقت بھی داڑھی زمین پر لگے گی تو یہ بے اَدبی نہیں کہلائے گی۔

**سُوال:** نعلینِ پاک لگانا کہاں سے ثابت ہے؟

**جواب:** نعلینِ پاک لگانے کی ممانعت کہاں سے ثابت ہے؟ جب نعلینِ پاک لگانے کی ممانعت ثابت نہیں تو اُصول یہ ہے کہ ہر چیز میں اصل اِباحت ہے یعنی نہ ثواب نہ گناہ۔ حضرتِ سَیِّدُنا عبدُ الله بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا اِرشاد ہے: جس کام کو مسلمان اچھا سمجھ کر کریں وہ اللہ پاک کے نزدیک بھی اچھا ہے (جبکہ شرعی طور پر اس کی ممانعت نہ ہو)۔[1]

**یاد رہے!** اگر ایسا نہ ہو تو پھر آپ کچھ بھی نہیں کر سکتے۔ پھر آپ یہ سیمنٹ اور R.C.C کی مَساجد کہاں سے ثابت کریں گے؟ مَساجد کے گنبد کیسے ثابت کریں گے؟ کیونکہ صحابۂ کِرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم نے کسی مسجد کا گنبد نہیں بنایا تھا یہ بعد کی اِیجاد ہے۔ آج سبز گنبد دیکھنے کے لیے سب تڑپتے ہیں مگر یہ سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور صحابۂ کِرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کے دور میں نہیں تھا، صَدیوں بعد بنا ہے اور پھر جب یہ گنبد بنا تو سبز نہیں تھا بلکہ سبز رنگ تو کچھ عرصے سے چل رہا ہے ورنہ گنبد شریف کا رنگ مختلف زمانوں میں مختلف رہا ہے مثلاً سفید وغیرہ۔ اِسی طرح قرآنِ کریم کی چھپائی بھی اب ہونے لگی ہے ورنہ پہلے قرآنِ کریم چمڑوں اور دَرخت کے چھلکوں پر لکھا جاتا تھا اور اس پر زبر، زیر اور پیش بھی نہیں لگے ہوتے تھے پھر بہت بعد میں حجاج بن یوسف کے دور میں لگائے گئے۔[2] یوں ہی شادی میں گھر سجانا بھی ثابت نہیں مگر اس پر کوئی اِعتراض نہیں کرتا کہ شادی میں لاکھوں روپے کے سجاوٹیں کیوں کی جاتی ہیں؟ جب شادی کی سجاوٹ ثابت نہیں، پھر

---

1 ...... مسند امام احمد، مسند عبد الله بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ، ۲/۱۶، حدیث: ۳۶۰۰۔

2 ...... احیاء العلوم، کتاب آداب تلاوۃ القرآن، الباب الثانی فی ظاہر آداب التلاوۃ، ۱/۳۶۸۔ احیاء العلوم (مترجم)، ۱/۸۳۵۔


www.dawateislami.net

بھی آپ کر رہے ہیں تو اِسی طرح ہم جَشنِ وِلادت کے موقع پر سجاوٹ کر رہے ہیں جو کہ خوشی مَنانے کا ایک اَنداز ہے اور اس کی ممانعت بھی ثابت نہیں ہے۔ نیز جب بجلی کی لائٹیں، پنکھے اور A.C چلانا سب دُرُست ہے حالانکہ یہ سب چیزیں بعد کی اِیجاد ہیں تو نقشِ نعلِ پاک لگانا بھی دُرُست ہے۔ اُصول یہ ہے کہ جس کام کو کرنے سے شریعت نے منع نہیں کیا اسے کرنے سے ہم منع نہیں کر سکتے، اگر ہم اسے ناجائز کہیں گے تو گناہ گار ہوں گے۔

[redacted]

**سُوال:** اسلامی بہنوں کا کفن سِلا ہوا ہونا چاہیے یا بغیر سِلا ہوا؟

**جواب:** مَرد ہو یا عورت دونوں کے کفن بغیر سِلے ہوتے ہیں۔

[redacted]

**سُوال:** بہت سے لوگ مَدَنی چینل پر ہمیں دیکھتے اور سُنتے ہیں، اگر سب اپنا یہ ذہن بنا لیں کہ ہمیں نیکی کی دعوت کو عام کرنا ہے اور مسجد بھرو تحریک میں حِصّہ ملانا ہے تو بہت زبردست مَدَنی اِنقلاب آجائے گا، مگر کیا بات ہے کہ ہم دوسروں تک نیکی کی دعوت پہنچانے کے مُعاملے میں سُست واقع ہو جاتے ہیں؟

**جواب:** اصل بات یہ ہے کہ ان بے چاروں کا خود اپنا ٹھکانا نہیں ہوتا اس لیے یہ آگے نہیں بڑھتے کہ جب خود نماز نہیں پڑھتی تو پھر دوسروں کو نماز پڑھنے کا کیا بولنا؟ اِسی طرح دِیگر گناہوں کی عادتیں پکی ہو چکی ہیں جیسا کہ ہماری اکثریت نماز نہیں پڑھتی، صِرف دو چار فیصد مسلمان نماز پڑھتے ہوں گے، یوں ہی ہزاروں میں کوئی جھوٹ اور لاکھوں میں کوئی غیبت سے بچتا ہوگا۔ نیز ہر چیز میں میوزک ہے مثلاً بچوں کا جھولا ہے تو اس میں کھلونا لٹکا ہوتا ہے جو پُوں پُوں کر کے بج رہا ہوتا ہے، بچوں کے جوتوں میں بھی میوزک کی آواز آ رہی ہوتی ہے اور اِس طرح کی کئی چیزوں میں میوزک لگے ہوئے ہیں، اب ان چیزوں میں زندگی بالکل رچ بس گئی ہے اِس لیے نیکی کی دعوت کی طرف رُجحان نہیں ہو پاتا۔ یاد رکھیے! اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو بھی جہنم کی آگ سے بچانا ہے جیسا کہ پارہ 28 سُوْرَۃُ التَّحْرِیم کی آیت نمبر 6 میں ہے: ﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِیْكُمْ نَارًا وَّ قُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ﴾ ترجمۂ کنزالایمان: اے اِیمان والو اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے

بچاؤ جس کے اِیندھن آدمی اور پتھر ہیں۔

**سب** خود بھی نیکیاں کریں اور دوسروں کو بھی نیکی کی دعوت دیں، خود بھی گناہوں سے بچیں اور دوسروں کو بھی گناہوں سے منع کریں، اِنْ شَآءَ اللہ ہمارا مُعاشرہ خوب ترقی کرے گا، بھلائی اور نرمی کا دور آجائے گا اور حُسنِ اَخلاق کا دور دورہ ہو جائے گا۔ اِس وقت بڑی مارا ماری کا دور ہے اور نفرتیں پھیلی ہوئی ہیں کہ کوئی کسی کو بَرداشت کرنے کے لیے تیار نہیں ہے اور ایسی جنگیں چِھڑی ہوئی ہیں کہ گھر گھر گویا میدانِ جنگ بنا ہوا ہے۔ آج کل نہ بھائی بھائی کی بنتی ہے، نہ ساس بہو کی بنتی ہے اور نہ میاں بیوی کی بنتی ہے یوں آپس میں نفرتیں ہی نفرتیں ہیں۔ یاد رہے! جب تک ہمارا نیکیوں سے محبت اور گناہوں سے نفرت کا مزاج نہیں بنے گا تو آپس کی نفرتیں کیسے ختم ہوں گی؟ اللہ کرے دِل میں اُتر جائے میری بات!

**سُوال:** "اللہ وارث" کہنا کیسا؟

**جواب:** اللہ وارث کہنا صحیح ہے کیونکہ اللہ پاک کا ایک صفاتی نام "وارث" ہے۔[1]

**سُوال:** کیا بھینس، گائے اور بھیڑ کا دودھ مِلا کر ایک ہی ریٹ پر بیچ سکتے ہیں؟

**جواب:** واقعی ایسا ہوتا ہو گا بلکہ اگر اونٹنی پالی ہوئی ہو گی تو اس کا دودھ بھی مِلا دیتے ہوں گے، اگر اونٹنی کا دودھ نہ بھی ملاتے ہوں تو بکری، بھینس اور گائے کا دودھ مکس کر دیتے ہیں، اب اس دودھ کو بھینس کا دودھ کہہ کر نہ بھی بیچتے ہوں مگر لوگ یہی سمجھتے ہوں گے کہ یہ بھینس کا دودھ ہو گا لہٰذا یہ ملاوٹ ہی کہلائے گی۔ (اِس طرح کی ملاوٹ کرنا گناہ ہے یا نہیں؟ اس کی وضاحت کرتے ہوئے امیرِ اہلِ سُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے قریب بیٹھے ہوئے مفتی صاحب نے فرمایا:) ملاوٹ وہی کی جا سکتی ہے جس کا لوگوں کو عِلم ہے، ہر طرح کی ملاوٹ کرنے کی شرعاً اِجازت نہیں ہوتی۔ اگر لوگوں کو اِس طرح کی ملاوٹ کا عِلم نہیں ہے تو اس طرح کی ملاوٹ کرنے کی اِجازت نہیں ہو گی۔ ہاں! اگر واضح کر دیتے ہیں کہ اِس میں اِس اِس طرح کی ملاوٹ کی گئی ہے

---

[1] ...... ابن ماجه، كتاب الدعاء، باب اسماء الله عزوجل، ۲۷۹/۴، حديث: ۳۸۶۱۔

تو اس کی خرید و فروخت دُرُست قرار پائے گی۔ ہو سکتا ہے جس جس کو اس طرح کی ملاوٹ کا علم ہو وہ یہ دودھ ہی نہ لیں۔

**سُوال:** نعت خواں کو پیسے نہ دیں تو کہتے ہیں کہ اتنی بڑی دعوت ہے اور ہمیں دینے کے لیے کچھ بھی نہیں، ایسی صورت میں کیا کرنا چاہیے کہ سب سیٹ ہو جائیں؟

**جواب:** اعلیٰ حضرت اِمام احمد رضا خان رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ اِس کا شرعی حکم بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: نعت خواں کے نعت پڑھنے کی اُجرت لینا دینا دونوں حرام ہیں۔[1] جو نعت خواں پیسے مانگتے ہوں انہیں بُلانے کی ضَرورت ہی کیا ہے، اگر ان کو بُلانا چھوڑ دیں گے تو یہ مُفت پڑھنا شروع کر دیں گے، کیونکہ ان کو پڑھنے کا اتنا شوق ہوتا ہے کہ سماتا نہیں ہے۔ واقعی یہ صحیح بات ہے، نعت خواں چاہے دعوتِ اسلامی کا ہو یا نہ ہو اسے نعت پڑھنے کا بہت شوق ہوتا ہے۔ خود میرا بارہا کا تجربہ ہے کہ میری بات میرے منہ میں رہ جاتی ہے اور نعت خواں اَشعار شروع کر دیتے ہیں۔ اِس کا مطلب ہے ان کو پڑھنے کا جَذبہ ہوتا ہے یہ جبھی اِس طرح کرتے ہیں۔ کاش ایسا مَدَنی اِنقلاب بَرپا ہو جائے کہ ان کو پیسے دینا چھوڑ دیں اور ان سے کہیں کہ جو ہمیں پیسے دے گا ہم اس سے نعت پڑھوائیں گے تو شاید یہ پیسے دے کر نعت پڑھنا شروع کر دیں گے کہ ان کو نعت پڑھنے کا ایسا جَذبہ ہوتا ہے۔

**سُوال:** کیا صحابۂ کِرام رَضِیَ اللہُ عَنۡہُم کو نعت خواں کہہ سکتے ہیں؟

**جواب:** ویسے تو ہر مسلمان نعت خواں ہے کیونکہ نعت خواں کے معنٰی ہیں نبی کی تعریف کرنے والا۔ ایسا کون سا مسلمان ہے جو نعت نہیں پڑھتا اور نبی کی تعریف نہیں کرتا؟ ہاں! آج کل نعت خواں اسے بولتے ہیں جو نظم کی صورت میں ترنم کے ساتھ نعت پڑھتا ہے اور نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعریف کرتا ہے۔ ایسے بہت سارے صحابۂ کِرام رَضِیَ اللہُ عَنۡہُم ہوئے ہیں جو نعت شریف پڑھتے تھے، ان کے ناموں کی پوری فہرست موجود ہے۔

[1] ...... فتاویٰ رضویہ، ۲۳/ ۲۴ ۷۔


www.dawateislami.net

[redacted]

**سُوال:** کیا ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے بھوک کی وجہ سے اپنے پیٹ مُبارَک پر پتھر باندھا ہے؟[1]

**جواب:** بخاری شریف میں ہے: حضرتِ سَیِّدُنا جابر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کہتے ہیں کہ غزوۂ خندق کے موقع پر کھانا نہ ہونے کی وجہ سے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے پیٹ شریف پر پتھر باندھا ہوا تھا، یہ دیکھ کر میں حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے اِجازت لے کر اپنے گھر آیا اور بیوی سے کہا: میں نے نبیِّ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو بڑی سخت بھوک کی حالت میں دیکھا ہے، مجھ سے صبر نہ ہو سکا، کیا گھر میں کچھ کھانا ہے؟ بیوی نے کہا: گھر میں تھوڑے سے جَو کے سِوا کچھ بھی نہیں ہے۔ میں نے کہا تم جلدی سے جَو کو پیس کر گوندھ لو تاکہ روٹیاں بن سکیں اور اپنے گھر کا پَلا ہوا ایک بکری کا بچہ ذَبح کر کے اس کی بوٹیاں بنا دیں اور بیوی سے کہا کہ جلدی سے تم گوشت روٹی تیار کر لو میں حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو بُلا کر لاتا ہوں۔ چلتے وقت بیوی نے کہا: صرف حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور چند ہی صحابۂ کِرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کو ساتھ میں لانا، کھانا کم ہے۔

**حضرتِ** سَیِّدُنا جابر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے خندق پر آکر چپکے سے عرض کیا: یَا رَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! میں نے تھوڑے سے آٹے کی روٹیاں اور ایک بکری کے بچے کا گوشت گھر میں تیار کرایا ہے لہٰذا آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم صِرف چند صحابہ کے ساتھ تشریف لے آئیے۔ یہ سُن کر حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے خندق والو! جابر نے کھانے کی دعوت دی ہے، لہٰذا سب لوگ ان کے گھر پر چل کر کھانا کھالیں۔ پھر مجھ سے فرمایا کہ جب تک میں نہ آجاؤں روٹی مَت پکوانا۔ چنانچہ جب حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تشریف لائے تو گوندھے ہوئے آٹے میں اپنا لُعابِ دَہن یعنی تھوک شریف ڈال کر بَرَکت کی دُعا فرمائی اور گوشت کی ہانڈی میں بھی اپنا لُعابِ دَہن یعنی تھوک شریف ڈال دیا پھر روٹی پکانے کا حکم دیا اور یہ فرمایا کہ ہانڈی چولہے سے نہ اُتاری جائے۔ پھر روٹی پکنا شروع ہوئی اور ہانڈی میں سے حضرت جابر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی بیوی نے گوشت نکال نکال کر دینا شروع کیا ایک ہزار آدمیوں نے پیٹ بھر کر کھانا کھایا مگر گوندھا ہوا آٹا جتنا پہلے تھا اتنا ہی رہ گیا اور ہانڈی میں بھی سالن موجود رہا۔[2]

❶...... یہ سُوال شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

❷...... بخاری، کتاب المغازی، باب غزوة الخندق وھی الاحزاب، ۳/۵۱-۵۲، حدیث: ۴۱۰۱-۴۱۰۲ ملخصاً۔

**اِس** واقعہ سے معلوم ہوا کہ اللہ پاک نے اپنے آخری نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو اِختیار دیا ہے کہ چاہیں تو تھوڑے سے کھانے کو زیادہ کر دیں۔ یہ بھی پتا چلا کہ اللہ پاک کے پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم سے کتنا پیار فرماتے ہیں کہ اس بھوک میں بھی اپنے صحابہ کو نہ بھولے۔ یہ بھی پتا چلا کہ دُنیا میں مصیبتیں اور پریشانیاں آتی ہیں، لیکن کامیاب وہی ہے جو اِن پر صبر کرے۔

**سُوال:** جشنِ وِلادت کے جُلوس کے موقع پر چھتوں سے لنگر وغیرہ شاپر میں باندھ کر پھینکا جارہا ہوتا ہے یا جوس لٹائے جاتے ہیں حتّٰی کہ نوٹ بھی لوٹائے جاتے ہیں، آپ اِس بارے میں کچھ راہ نمائی فرما دیجیے۔

**جواب:** لنگر میں جو کھانا، پھل اور ٹافیاں وغیرہ لٹائی جاتی ہیں یہ چیزیں گِر کر پاؤں تلے آکر روندی جارہی ہوتی ہیں اور اگر چاول ہوں تو وہ بکھر جاتے ہیں، یوں یہ مال ضائع ہو رہا ہوتا ہے لہٰذا یہ ناجائز ہے۔ اِس طرح لٹانے کے بجائے ہاتھوں میں دے دینا بہتر ہے۔ نوٹ اگر لٹانے کی وجہ سے پھٹ کر ضائع نہیں ہوتے اور کسی کے ہاتھوں میں آجاتے ہیں تو لٹا سکتے ہیں۔

**سُوال:** کسی کے پاس اتنے پیسے آگئے کہ حج فرض ہو گیا اور اس کی بچی بھی جوان ہے اب وہ بچی کی شادی کرے یا اس کے لیے حج کرنا لازم ہے؟

**جواب:** اگر حج کی اِستطاعت ہے اور دِیگر شرائط بھی پائی جارہی ہوں تو حج فرض ہو گیا۔ اب وہ بیٹی کی شادی کے لیے نہیں رُکے گا بلکہ حج کرے گا۔ اگر ماں باپ نے حج نہ کیا ہو اور وہ اس کو فرض حج کرنے کی اِجازت نہیں دیتے تب بھی اس کو حج کرنا ہو گا۔ بہر حال شادیوں کے خرچے لوگوں نے اپنے طور پر بڑھا رکھے ہیں ورنہ شادیوں میں اتنا خرچہ نہیں ہوتا۔

**سُوال:** مجھے نیند بہت آتی ہے ہر وقت سونے کا دِل کرتا ہے اس کا کوئی علاج بتا دیجیے۔

**جواب:** روزانہ صبح نہار منہ یعنی خالی پیٹ ایک گلاس نیم گرم پانی یعنی ایسا گرم پانی جو بَرداشت ہو سکے اس میں ایک چمچ

شہد اور آدھا لیموں مِلا کر یہ لذیذ شربت پی لیجیے اِنْ شَآءَ اللہ فائدہ ہو گا۔ یہ پینے کی مستقل عادت بنانے میں بھی حرج نہیں بلکہ فائدہ ہی ہو گا۔ اگر مُطالعہ کرتے وقت نیند چڑھے تو وُضو کر لیجیے ورنہ صِرف منہ دھو لیجیے یا کوئی چیز چبائیے یا کچھ دیر چہل قدمی کر لیجئے یا تھوڑی دیر کے لیے کھڑے ہو جائیے اِس طرح کی تراکیب سے اِنْ شَآءَ اللہ وقتی طور پر کام چل جائے گا۔ نیز پارہ 8 سورۃُ الْاَعْراف کی آیت نمبر 54 تا 56 پڑھیے اور اَوّل آخر ایک بار دُرُود شریف پڑھ کر یہ دُعا مانگئے کہ یَااللہ! پیارے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا واسطہ میری غیر ضَروری نیند دور فرما دے، اِنْ شَآءَ اللہ فائدہ حاصِل ہو گا۔ یہ مکمل عمل مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ کی کتاب "گھریلو علاج"[1] کے صفحہ نمبر 32 پر موجود ہے وہاں سے دیکھ کر پڑھ لیجیے۔

**سُوال:** آیتِ سجدہ کو آیتِ سجدہ کیوں کہتے ہیں؟ (یوٹیوب کے ذَریعے سُوال)

**جواب:** آیتِ سجدہ کی تلاوت کرنے سے بلکہ اس کے سجدے والے جز کو سننے یا پڑھنے سے سجدہ واجب ہو جاتا ہے اِسی وجہ سے اِس کو آیتِ سجدہ کہتے ہیں۔

**سُوال:** کیا یہ بات دُرُست ہے کہ آج بھی گنبدِ خضرا کا سایہ نہیں؟

**جواب:** گنبدِ خضرا کا سایہ تو ہے، بلکہ سچی بات یہ ہے کہ دِن کے وقت اور رات میں جب روشنی ہوتی ہے اگر توجہ چلی جائے تو سائے کی وجہ سے قریب میں چلنا بھی دُشوار ہو گا۔ سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مُبارَک جسم کا سایہ نہ تھا اس کا مطلب یہ نہیں کہ آپ کے سبز گنبد کا بھی سایہ نہ ہو۔ بہر حال گنبدِ خضرا کا سایہ ہے۔

❁❁❁

---

1 ...... یہ کتاب امیرِ اہلِ سنّت حضرتِ علّامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی اپنی تحریر کردہ 113 صفحات پر مشتمل کتاب ہے، جس میں بہت سی بیماریوں کے طبی و روحانی علاج موجود ہیں۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)


www.dawateislami.net

# فہرست


| عنوان | صفحہ | عنوان | صفحہ |
|---|---|---|---|
| دُرود شریف کی فضیلت | 1 | 12 رَبیع الاول کی شب کے نوافل | 10 |
| آگ لگنے کے واقعات سے بچنے کی اِحتیاطیں | 1 | کیا چشمہ پہن کر نماز پڑھنا دُرست ہے؟ | 10 |
| آگ سے جلنے سے حفاظت کا وَظیفہ | 2 | کیا داڑھی کا زمین پر لگنا بے اَدبی ہے؟ | 11 |
| کیا چراغاں کرنے سے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم خوش ہوتے ہیں؟ | 2 | نعلینِ پاک لگانا کہاں سے ثابت ہے؟ | 11 |
| کیا عورتیں گھروں میں میلاد مناسکتی ہیں؟ | 4 | کفن سِلا ہوا ہونا چاہیے یا بغیر سِلا ہوا؟ | 12 |
| جُلوس نکالنے کے بارے میں دعوتِ اسلامی کی پالیسی | 4 | دوسروں تک نیکی کی دعوت پہنچانے میں سُستی ہونے کی وجہ | 12 |
| کیا جشنِ وِلادت مَنانے پر چھوٹے بچّوں کو بھی ثواب ملے گا؟ | 5 | اللہ پاک کو "وارث" کہنا کیسا؟ | 13 |
| آتش بازی کرکے جَشنِ وِلادت منانا کیسا؟ | 6 | بھینس، گائے اور بھیڑ کا دودھ مِلا کر بیچنا کیسا؟ | 13 |
| کیا عورتیں گھر کی چھتوں پر جلوس نکال سکتی ہیں؟ | 6 | نعت خواں اور نَذرانہ | 14 |
| منہ بولی بہن کے ساتھ سگی بہنوں کی طرح اُٹھنا بیٹھنا کیسا؟ | 6 | کیا صحابۂ کِرام کو نعت خواں کہہ سکتے ہیں؟ | 14 |
| برین ٹیومر سے بچنے کا وَظیفہ | 7 | ہزار صحابہ کے کھانا تناول فرمالینے کے بعد بھی کھانا اتنا ہی بچا رہا | 15 |
| مسجد کے امام کو پیش امام کیوں کہتے ہیں؟ | 8 | کھانے کی چیزیں لنگر میں لٹانے کا حکم | 16 |
| پیشانی چُھپا کر نماز پڑھنے کا شرعی حکم | 8 | پہلے فرض حج ادا کرے یا بیٹی کی شادی؟ | 16 |
| نیت کب تک باقی رہتی ہے؟ | 8 | زیادہ نیند آتی ہو تو کیا علاج کریں؟ | 16 |
| رَقم دیتے وقت زکاۃ کی نیت نہیں کی تھی بعد میں یاد آیا تو اب کیا کرے؟ | 9 | آیتِ سجدہ کو آیتِ سجدہ کیوں کہتے ہیں؟ | 17 |
| نماز کے وقت میں سفر ختم ہوا نماز قصر پڑھیں یا پوری؟ | 9 | کیا گنبدِ خضرا کا سایہ ہے؟ | 17 |

# ماخذ و مراجع


| قرآنِ مجید | کلامِ الٰہی | **** |
|---|---|---|
| | | |
| کنزالایمان | اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ | مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۲ھ |
| صحیح البخاری | امام ابوعبدُ اللہ محمد بن اسماعیل بخاری، متوفی ۲۵۶ھ | دارالکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۹ھ |
| ابن ماجہ | امام ابوعبدُ اللہ محمد بن یزید ابن ماجہ، متوفی ۲۷۳ھ | دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ |
| مسند إمام احمد | امام احمد بن محمد بن حنبل، متوفی ۲۴۱ھ | دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ |
| معجم اوسط | امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد طبرانی، متوفی ۳۶۰ھ | دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۴۲۲ھ |
| نوادر الاصول | ابوعبدُ اللہ محمد بن علی الحکیم الترمذی، متوفی ۲۸۵ھ | مکتبۃ الامام البخاری القاھرۃ مصر |
| جواہر خمسہ | محمد غوث گوالیاری، متوفی ۹۷۰ھ | کوئٹہ |
| احیاء علوم الدین | امام ابوحامد محمد بن محمد غزالی، متوفی ۵۰۵ھ | دار صادر بیروت ۱۴۲۰ھ |
| اسلامی زندگی | حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی، متوفی ۱۳۹۱ھ | مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۱ھ |
| ملفوظات اعلیٰ حضرت | مفتی اعظم ہند محمد مصطفےٰ رضا خان، متوفی ۱۴۰۲ھ | مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۰ھ |
| تذکرۃ الواعظین | علامہ محمد بن جعفر قریشی | ایچ ایم سعید کمپنی ۱۹۷۳ء |
| درمختار | علاء الدین محمد بن علی حصکفی، متوفی ۱۰۸۸ھ | دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ |
| الفتاوی الھندیۃ | ملا نظام الدین، متوفی ۱۱۶۱ھ، وعلمائے ہند | دار الفکر بیروت ۱۴۱۱ھ |
| فتاویٰ رضویہ | اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ | رضا فاؤنڈیشن لاہور ۱۴۲۷ھ |
| بہارِ شریعت | مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ | مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ |
| بیمار عابد | امیرِ اہلِ سنت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی | مکتبۃ المدینہ کراچی |

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❀ سنّتوں کی تربیت کے لیے **مَدَنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❀ روزانہ ”غورو فکر“ کے ذریعے **مَدَنی اِنعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

**میرا مَدَنی مقصد:** ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ اِنْ شَآءَ اللّٰہ۔ اپنی اصلاح کے لیے ”**مَدَنی اِنعامات**“ پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ”**مَدَنی قافلوں**“ میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ۔

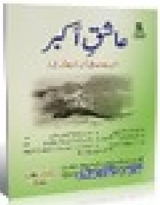

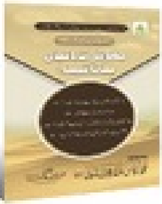

ISBN 978-969-631-642-8
0125728

DAWAT-E-ISLAMI

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net